مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۵ ر ماہ وفا۔ ساڑھے نو بجے صبح (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت تاحال ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

حضرت ام المومنین کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور کے اہل بیت اور خدام خیریت سے ہیں۔

قادیان ۶ ر ماہ وفا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو آج جسم میں درد کی شکایت ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

حضرت نواب محمد علی خاں صاحب معہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور میاں محمد احمد خاں صاحب معہ بیگم صاحبہ و بچگان لاہور سے شملہ تشریف لے گئے ہیں۔ حضرت نواب صاحب کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت جاری رکھیں۔ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بیگم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب بھی علیل ہیں احباب ان کی صحت کے لئے بھی دعائیں کرتے رہیں۔

جلد ۳۲ | ۸ ر ماہ وفا ۱۳۲۳ ہش | ۱۶ ر رجب ۱۳۶۳ھ | ۸ ر جون ۱۹۴۴ء | نمبر ۱۵۸

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۱۶ ر رجب ۱۳۶۳ھ

ملفوظات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

تازہ الہام اور رؤیا

آسمان پر مکہ مکرمہ میں احمدیت کی اشاعت کی بنیاد رکھ دی گئی!

فرمودہ ۲۴ ر جون ۱۹۴۴ء بعد نماز مغرب

(مرتبہ مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل)

فرمایا۔ گرمی کی شدت کی وجہ سے رات کو میری آنکھ کھلی۔ تو میں نے اپنے گھر والوں سے کہا۔ مجھے دو چار گھونٹ پانی کے دو۔ وہ پانی لانے کے لئے اٹھیں۔ تو یکدم مجھ پر غنودگی کی حالت طاری ہوئی۔ اور اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ الہام نازل ہوا۔

اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِبَکَّۃَ

قرآن کریم میں تو انّ اولی الناس بابراھیم (آل عمران ع ۷) کے الفاظ آتے ہیں۔ مگر مجھ پر یہ الہام کسی قدر فرق کے ساتھ ان الفاظ میں نازل ہوا کہ ان اولی الناس ببکّۃ یہ الہام ابھی جاری ہی تھا۔ کہ یکدم حالت بدل گئی۔ اور میں نے دیکھا میں جاگتے ہوئے اس کے ساتھ ہی کہہ رہا ہوں **لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا**۔ اس لحاظ سے کہ الہام ابھی جاری ہی تھا۔ کہ للذین اٰمنوا کے الفاظ جاگتے ہوئے میں نے کہے۔ ان الفاظ کو بھی الٰہی کلام کا حصہ ہی سمجھنا چاہیئے۔ مگر اس فرق کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے

لفظی الہام اور قلبی الہام

کا مجھے ایک ایسا عجیب نمونہ دکھایا۔ کہ حیرت آتی ہے۔ ان دونوں میں مجھے ویسا ہی نمایاں فرق محسوس ہوتا تھا۔ جیسے گاڑی ایک پٹڑی پر چلتے چلتے یکدم اس کو چھوڑ کر دوسری پٹڑی پر چلنے لگ جائے۔ مجھے اس وقت معلوم ہوا۔ کہ کلام الٰہی کی وہ حالت جب وہ زبان پر نازل ہوتا ہے۔ اور وہ حالت جب وہ قلب پر نازل ہوتا ہے۔ آپس میں بہت بڑا فرق رکھتی ہے۔ مجھے ان دونوں حالتوں میں

ایک نمایاں امتیاز

ایسا ہی محسوس ہوا۔ جیسے انسان مختلف چیزیں کھاتے ہوئے اپنے ذوق میں محسوس کرتا ہے مثلاً میٹھا کھاتے ہوئے نمکین چیز کھانے لگ جائے یا نمکین چیز کھاتے ہوئے میٹھی چیز کھانے لگ جائے۔ جو فرق انسان ایسی حالت میں اپنے ذوق میں محسوس کرتا ہے۔ ویسا ہی فرق میں نے اس وقت محسوس کیا۔ یا اس فرق کو ایسا ہی سمجھ لیا جائے۔ جیسے گاڑی تیز چلتے چلتے یکدم کسی وجہ سے آہستہ ہو جائے۔

بہرحال اس الہام میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہ صرف جماعت احمدیہ کی کامیابی کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ بلکہ یہ الٰہی کلام

بشارت کا ایک عظیم الشان پیغام

اپنے اندر رکھتا اور دنیا میں

احمدیت کی ترقی

کی خبر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ انّ اولی الناس ببکّۃ۔ یعنی وقت آگیا ہے۔ کہ اب خانہ کعبہ کی طرف توجہ کی جائے۔ اور وہاں احمدیت کی اشاعت کی کوشش کی جائے۔ کیونکہ مکہ کی حفاظت اور اس کی نگرانی کا حق مومنوں کی جماعت پر ہے۔ اور ان کا فرض ہے۔ کہ وہ وہاں جائیں اور اشاعت دین کا کام کریں۔ پس اس الہام کے ذریعہ اس امر کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ کہ اب قریب زمانہ میں

احمدیت کی اشاعت کا مرکز مکہ مکرمہ

بننے والا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا۔ کہ دو چار مہینوں میں یا دو چار سالوں میں۔ ممکن ہے قومی ترقی کے اصول کے ماتحت دس بیس یا پچاس سال اس میں لگ جائیں۔ لیکن بہرحال آج رات آسمان پر اس امر کی بنیاد رکھ دی گئی ہے۔ کہ

احمدیت کو مکہ میں قائم کیا جائے

فرماتا ہے۔ انّ اولی الناس ببکّۃ اس الہام کے بعد نہ معلوم کسی شور کی وجہ سے یہ کیفیت بدل گئی۔ یا اللہ تعالیٰ نے خود ہی لفظی اور قلبی الہام اکٹھے کر کے ان کا امتیاز واضح کر دیا۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کا یہ فیصلہ ہے۔ کہ ان اولی الناس ببکّۃ للذین آمنوا

مکہ کی حفاظت کا کام

مومنوں کی جماعت کے سپرد ہے۔ اور ان کا فرض ہے۔ کہ وہ مکہ کو اشاعت صداقت کا مرکز بنائیں۔ اور وہاں سے دوسرے اسلامی ممالک تک اللہ تعالیٰ کے اس نور کو پہنچائیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے قادیان کو ہماری جماعت کا مرکز بنایا ہے۔ اور جہاں تک انتظامی امور کا تعلق ہے۔

قادیان ہی جماعت احمدیہ کا ہمیشہ مرکز رہیگا

لیکن اس میں بھی کوئی شبہ نہیں۔ کہ اسلامی ممالک پر جہاں تک مکہ مکرمہ کا اثر ہو سکتا ہے۔ قادیان کا اثر نہیں ہو سکتا۔ قادیان ایک ایسے ملک میں ہے۔ جس کو ابھی ہم نے احمدیت میں داخل کرنا ہے۔ اور اس ملک میں تبلیغ کے لئے ایک لمبا عرصہ درکار ہے۔ جب تک ہندوستان میں رہنے والے ہندو مسلمان نہ ہو جائیں۔ اور ان کے عقائد میں تبدیلی پیدا نہ ہو جائے۔ اسی طرح مسلمان جماعت احمدیہ میں شامل نہ ہو جائیں قادیان کا اثر عرب وغیرہ اسلامی ممالک پر نہیں ہو سکتا۔ لیکن مکہ ایک ایسا شہر ہے جس نے خود بھی اور اس کے ارد گرد جو علاقہ ہے اس نے بھی

اسلام کی ابتدائی فتوحات میں نمایاں حصہ

لیا ہے۔ پس اگر مکہ میں احمدیت کی بنیاد مضبوط ہو جائے۔ اور وہاں ہماری جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے کثرت سے پھیل جائے۔ تو چونکہ مکہ میں

ایڈیٹر:۔ غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے شائع کیا۔

لوگ روحانی فیوض حاصل کرنے وہاں کی برکات سے حصہ لینے اور تعلیم وغیرہ حاصل کرنے کے لئے اکثر آتے جاتے رہیں گے۔ اس لئے مکہ کا اسلامی ممالک پر نمایاں اثر ہوگا اور وہ بھی احمدیت کو قبول کرنے کے لئے تیار ہو جائیں گے۔

پس اللہ تعالیٰ نے اس الہام کے ذریعہ ہمیں توجہ دلائی ہے۔ کہ ہمیں

مکہ کا خاص طور پر خیال

رکھنا چاہیئے۔ اور کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ وہاں جلد سے جلد احمدیت قائم ہو جائے یہ الہام ایسا ہی ہے جیسے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ومن حیث خرجت فول وجهك شطر المسجد الحرام وحيث ما كنتم فولوا وجوهكم شطره (البقرہ ع ۱۸) اے مسلمانو تم جدھر سے بھی نکلو تمہاری توجہ اسی امر کی طرف رہنی چاہیئے۔ کہ ہم نے مکہ کو فتح کرنا ہے۔ اس حکم کی وجہ بھی یہی تھی۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اسلامی فتوحات قریب آتی جاتی رہی تھیں۔ اور ضروری تھا۔ کہ اسلام کو ایک مرکز میں لایا جاتا۔ اس لئے سورہ بقرہ میں تین دفعہ چکر دے کر اللہ تعالیٰ نے یہی مضمون بیان کیا۔ کہ من حیث خرجت فول وجهك شطر المسجد الحرام وحيث ما كنتم فولوا وجوهكم شطره یعنی تم جدھر سے بھی نکلو تم جس طرف بھی اپنا مونہہ کرو۔ تمہاری توجہ اسی امر کی طرف رہنی چاہیئے۔ کہ ہم نے

مکہ کو فتح کرنا

اور اسے اسلام کا مرکز بنانا ہے۔ مگر وہاں بھی یہ نہیں ہوا کہ مدینہ منورہ مرکز نہ رہا ہو۔ اور صرف مکہ ہی اسلام کا مرکز بن گیا ہو۔ انتظامی لحاظ سے بعد میں بھی مدینہ ہی مرکز رہا۔ البتہ مکہ میں اسلام کے پھیل جانے کی وجہ سے اردگرد کے علاقوں میں اسلام کی اشاعت کے راستے کھل گئے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قادیان کو جماعت احمدیہ کا مرکز قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ انتظامی لحاظ سے ہمیشہ قادیان ہی جماعت کا مرکز رہے گا۔ مگر چونکہ مکہ مکرمہ کو خدا تعالیٰ نے روحانی برکات اور آسمانی فیوض کے نزول کا مقام بنایا ہے اس لئے اس الہام کے ذریعہ ہماری جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ جب تک وہاں کے رہنے والوں کے قلوب کو صاف کرکے اس مقام کو

حقیقی معنوں میں روحانیت کا مرکز

نہ بنا دیا جائے۔ اس وقت تک اسلام کی ترقی اور دین کی اشاعت اسلامی ممالک میں ناممکن ہے۔

پس میں سمجھتا ہوں آج رات آسمان پر

مکہ مکرمہ میں احمدیت کی اشاعت

کی بنیاد رکھ دی گئی ہے۔ کیونکہ مجھے الہاماً بتایا گیا ہے کہ ان اولى الناس ببكة للذين آمنوا مکہ میں دین کی اشاعت اور اسلام کی ترقی کے سب سے زیادہ حقدار مومن ہیں۔ یعنی تم جو کہتے ہو۔ کہ ہم مومن ہیں۔ اور ہم خدا اور اس کے رسول پر ایمان لائے ہیں۔ تو تمہیں مکہ کو کبھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔ تمہارا فرض ہے۔ کہ تم جاؤ اور اسے احمدیت کا مرکز بناؤ۔ تم جاؤ اور وہاں کے رہنے والوں کو حقیقی اسلام میں داخل کرو۔ گویا اگر مکہ مکرمہ کی طرف توجہ نہ کی گئی۔ تو ایک الزام احمدیت پر عائد ہوگا۔ کہ اس نے اب تک اسلام کے اس مرکز کی طرف توجہ نہیں کی۔ جیسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی جماعت کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ کہ تم پر الزام عائد ہوگا اگر تم مکہ کو فتح نہیں کرو گے۔

لوگ عام طور پر کہتے بھی ہیں کہ مکہ والے تو احمدیت کو مانتے نہیں۔ پھر ہم کس طرح مان لیں۔ یہ ایک قدرتی بات ہے۔ کہ وہ مقام جسے خدا تعالیٰ نے روحانی مرکز بنایا ہو۔ اس کے متعلق لوگ یہ سمجھنے لگ جاتے ہیں۔ کہ جبتک اس مقام کے رہنے والے کسی سچائی کو قبول نہیں کرتے۔ اس وقت تک ہم بھی نہیں کر سکتے۔ ان کا یہ خیال تو غلط ہوتا ہے۔ لیکن طبائع میں اس قسم کا میلان ضرور پایا جاتا ہے۔ پس یہ ایک ضروری بات ہے۔ کہ

مکہ میں احمدیت کو غلبہ

حاصل ہو۔ اس کے نتیجہ میں جو اسلامی ممالک ہیں۔ اور جو مکہ کے اثر کے نیچے ہیں۔ وہاں کے لوگ بھی مجبور ہوں گے۔ کہ وہ وہاں جائیں مکہ والوں کی باتیں سنیں۔ اور اس طرح احمدیت کو قبول کرلیں۔ میں سمجھتا ہوں۔ یہ الہام اپنے اندر ایک بہت بڑی بشارت رکھتا ہے۔ مگر اسکے ساتھ ہی مکہ مکرمہ میں تبلیغ احمدیت کی طرف ہماری جماعت کو توجہ بھی دلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا کلام اسی وقت نازل ہوتا ہے۔ جب

آسمان پر تغیر

پیدا ہو چکا ہوتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانا کہ ان اولى الناس ببكة للذين آمنوا سب سے مقدم حق مکہ والوں کے متعلق وہی لوگ رکھتے ہیں۔ جو ایمان لائے ہیں بتلاتا ہے۔ کہ آسمان پر اہل مکہ کی ہدایت کے لئے تغیر پیدا ہو چکا ہے۔ قرآن کریم میں اس آیت سے کچھ پہلے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے تعالوا الى كلمة سواء بيننا وبينكم الا نعبد الا الله ولا نشرك به شيئا ولا يتخذ بعضنا بعضا اربابا من دون الله۔ اس آیت سے ثابت ہے کہ قرآن کریم میں جہاں ان اولى الناس بابراهيم فرمایا ہے۔ وہاں ابراہیم سے تعلق رکھنے والی سب جماعتوں کو دعوۃ عمل دی گئی ہے۔ اسی طرح اس الہام سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ دعوۃ عمل دینے کا وقت آگیا ہے کیونکہ جب اس مرکز روحانی میں جماعت قائم ہو جائیگی۔ تو وہاں کے لوگوں کو حق حاصل ہوگا۔ کہ وہ دوسروں سے کہیں کہ تم نے مکہ میں تو بہر حال آنا ہے۔ اور جب آنا ہے۔ تو پھر آؤ ہم اور تم کینہ اور بغض کو چھوڑ دیں۔ اور اسلام کی مشترک تعلیموں پر جن میں ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی اختلاف نہیں متحد ہو جائیں اور اکٹھے ہو کر

اسلام کی خدمت

کریں۔ یہ لازمی بات ہے۔ کہ جب وہ شرارت کو چھوڑ دینگے۔ جب وہ کینہ اور بغض کو ترک کر دیں گے۔ اور جن باتوں میں اتحاد ہو سکتا ہے۔ ان میں یک جہتی سے کام لینگے تو ان کے دلوں میں رفتہ رفتہ پاکیزگی پیدا ہونی شروع ہو جائے گی۔ پس مکہ مکرمہ میں جماعت کا قیام پیش خیمہ ہوگا دعوۃ عمل کا اور تمام مسلمان کہلانے والوں کو یہ پیغام دینے کا کہ تعالوا الى كلمة سواء بيننا وبينكم یعنی ہم تم اکٹھے ہو گئے ہیں۔ اور ایک ایسی جگہ پر جمع ہو گئے ہیں۔ جہاں سے بھاگ کر تم کہیں نہیں جا سکتے۔ اس لئے تعالوا الى كلمة سواء بيننا وبينكم آؤ ہمارے ساتھ ملکر اسلام کی خدمت کرو۔

مشترک دینی مقاصد

میں ہمارے تابع ہو کر چلو۔ اور ہماری مخالفت نہ کرو۔ جب اللہ تعالیٰ اسلام کی حقیقت تم پر کھول دے۔ اور تمہاری سمجھ میں بھی یہ بات آجائے۔ کہ احمدیت اور اسلام دونوں ایک ہی چیز ہیں۔ کوئی الگ الگ چیزیں نہیں ہیں۔ تو بیشک احمدیت کو قبول کر لینا۔ مگر اس سے پہلے پہلے تمہارا کام یہی ہونا چاہیئے۔ کہ تم مشترک مقاصد میں اسلام کی ترقی کے لئے ہمارے ساتھ مل کر کام کرو۔

اس کے بعد فرمایا کچھ دن ہوئے میں نے دو رویا دیکھیں۔ مگر وہ دونوں بھول گئیں صرف ایک ایک لفظ ان دونوں میں سے یاد رہا ہے۔ ایک میں بار بار

بیالیس ۴۲

کا لفظ آتا تھا۔ اور دوسری میں بار بار

اڑتالیس ۴۸

کا لفظ آتا تھا۔ میں نے اس کا کسی سے ذکر نہ کیا۔ کیونکہ میں سمجھتا تھا۔ جب خواب کے باقی حصے یاد نہیں رہے۔ تو ان الفاظ کے بیان کرنے کا کیا فائدہ ہے۔ مگر آج یکدم میری توجہ اس طرف پھری۔ کہ بیالیس اور اڑتالیس دونوں لفظوں کا یاد رہنا بھی بعض مضامین کی طرف اشارہ کرنے کے لئے ہے۔

۱۹۴۲ء کے آخر میں

میری توجہ اس طرف پھری کہ اسلام اور احمدیت کی فتوحات کے لئے دنیا میں بعض اہم تغیرات پیدا ہونے والے ہیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی حکمت کے ماتحت بہت سے مبارک اور اہم ایام کا جمعہ سے آغاز ہوا۔ متواتر کئی جمعوں کا غیر معمولی اجتماع بتا رہا تھا۔ کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی بہت بڑا تغیر پیدا ہونیوالا ہے۔ چنانچہ

سال ہفتم کا دوسرا امتحان — نظام نو

مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ

۱۹۴۴ء کے شروع میں

اللہ تعالےٰ نے مجھ پر مصلح موعود کی پیشگوئی کے متعلق انکشاف فرمادیا۔ اس طرح میرا جو خیال تھا۔ کہ ۱۹۴۲ء اور ۱۹۴۳ء میں کئی مبارک ایام کا جمعہ سے آغاز ہونا کسی خاص تغیر کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس رنگ میں پورا ہو گیا۔ اس انکشاف کے چند دن بعد ایک مدعی کی طرف سے میرے متعلق یہ خبر شائع ہوئی۔ کہ میں مئی تک ضرور مارا جاؤں گا۔ اس پر مجھے ایک رؤیا ہوا جو اخبار میں شائع ہو چکا ہے۔ اور جس میں مَیں نے اشارہ بھی کیا تھا۔ کہ میں نے اپنی عمر کے متعلق خدا تعالےٰ کی طرف توجہ کی جس پر مجھے یہ نظارہ دکھایا گیا۔ اور بتایا گیا۔ کہ اسلام کی ترقی اور

احمدیت کی فتوحات

کے ساتھ تعلق رکھنے والا کوئی اہم واقعہ رونما ہونے والا ہے۔ جو پانچ سال کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ چنانچہ "الفضل" میں چھپا ہوا موجود ہے۔ کہ شائد اس خواب سے اس امر کی طرف اشارہ ہو۔ کہ ہم پانچ سال تک نہیں مرتے۔ یا شائد اس امر کی طرف اشارہ ہو۔ کہ کوئی اور اہم واقعہ پانچ سال کے عرصہ تک ظاہر ہونے والا ہے۔ (الفضل ۱۶ اپریل ۱۹۴۴ء) اس پانچ سال کے عرصہ کو تینتالیس میں شامل کیا جائے۔ تو پورے اڑتالیس بن جاتے ہیں۔ پس ایک رؤیا میں بیالیس کا لفظ بار بار آتا تھا۔ اور دوسری رؤیا میں اڑتالیس کا لفظ بار بار آتا تھا ۱۹۴۲ء کے آخر میں

اللہ تعالےٰ کی حکمت

کے ماتحت کئی جمعوں کا جو غیر معمولی اجتماع ہوا۔ شائد بیالیس کے لفظ سے اس طرف اشارہ ہو۔ اسکے بعد ۱۹۴۴ء کے شروع میں مجھ پر موجودہ انکشاف ہوا۔ اس میں اگر پانچ سال کا وہ عرصہ شامل کر لیا جائے جس کا ایک دوسری رؤیا میں ذکر آتا ہے۔ اور جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ وہ بات اس انکشاف کے پانچ سال کے عرصہ میں ظاہر ہوگی۔ تو پورے اڑتالیس بن جاتے ہیں۔ گویا جس طرح ۱۹۴۲ء میں میری توجہ جمعوں کے اجتماع کی طرف پھری۔ جس کا نتیجہ ۱۹۴۴ء میں ظاہر ہوا۔ اسی طرح ۱۹۴۴ء میں اللہ تعالےٰ نے ایک اور اہم امر کا ذکر فرمادیا۔ جو

۱۹۴۸ء میں

ظاہر ہونے والا ہے۔ پس ۱۹۴۲ء اور ۱۹۴۸ء دونوں کی طرف میری ان خوابوں میں اشارہ کیا گیا ہے۔ اور گو یہ خوابیں مجھے بالکل بھول گئیں۔ مگر دو لفظ ایسے یاد رہ گئے۔ جو

بعض اہم امور

کی طرف اشارہ کرنے والے ہیں۔ بیالیس کا لفظ ۱۹۴۲ء کے ان ایام کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ جن میں کئی جمعوں کا اجتماع ہوا۔ اور اڑتالیس کا لفظ میرے اس دوسرے [انکشاف] کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ جو الفضل میں بھی شائع ہو چکا ہے۔ اور جس میں مجھے بتایا گیا ہے۔ کہ کوئی خاص واقعہ اس انکشاف کے پانچ سال کے قریب یا اس کے بعد ہوگا۔ میں نے دیکھا تھا۔ کہ جیسے سمندر میں جہازوں کی حفاظت کے لئے چٹانوں کے ساتھ لوہے کے بڑے بڑے خول زنجیر سے باندھ دیئے جاتے ہیں۔ اسی طرح کوئی چیز اس انکشاف کے ساتھ بندھی ہوئی ہے۔ اور اس کے ساتھ اسلام اور احمدیت کی ترقی اسی طرح وابستہ ہے۔ جس طرح بائے (Buoy) زنجیر کے ساتھ چٹان سے باندھا جاتا ہے۔ اور مجھے بتایا گیا کہ پانچ سال یا اس کے ادھر ادھر قریب زمانہ میں اس کا ظہور ہوگا۔ اب اڑتالیس کے لفظ کے ساتھ دوبارہ خدا نے اس امر کی طرف توجہ دلا دی ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ ۱۹۴۸ء کے شروع میں ہی اس کا ظہور ہو ممکن ہے ۱۹۴۸ء یا اس کے قریب بعد میں یہ پیشگوئی پوری ہو جائے۔ بہرحال پانچ سال کے بعد

احمدیت کی نمایاں کامیابی

کے متعلق خدا تعالےٰ کا کوئی نشان ظاہر ہونے والا ہے۔ یا اس سال اس کامیابی کا بیج بو دیا جائے گا۔ اور اس طرح اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے ۱۹۴۸ء نہایت ہی اہم ہوگا۔

مجھے بعد میں تعجب بھی ہوا کہ ایسی اہم خوابیں اللہ تعالےٰ کی طرف سے مجھے دکھائی گئیں۔ اور پھر وہ دونوں بھول گئیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ

اللہ تعالےٰ کی حکمت کے ماتحت

بعض خوابیں بھول بھی جاتی ہیں۔ مگر جب کوئی اہم رؤیا بھول جائے۔ تو حکمت میں کمی ضرور آجاتی ہے۔ پس گو یہ بھی خدا تعالےٰ کی سنت ہے کہ خوابیں بعض دفعہ بھول جاتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی اس امر کا ذکر فرمایا ہے۔ مگر میری طبیعت پر یہ اثر تھا۔ کہ جب یہ دونوں خوابیں نہائت اہم تھیں تو بھول کیوں گئیں۔ لیکن بعد میں بیالیس اور اڑتالیس کے لفظوں سے جو مجھے یاد رہ گئے تھے۔ حقیقت واضح ہو گئی۔ کیونکہ پہلی دفعہ جو نظارہ مَیں نے دیکھا۔ اس میں بیالیس کا لفظ بار بار آتا تھا۔ اور دوسری دفعہ جو نظارہ دیکھا۔ اس میں اڑتالیس کا لفظ بار بار آتا تھا۔ اور یہ دونوں لفظ الگ الگ مضامین کی طرف اشارہ کر رہے تھے:

فرمایا۔ کچھ دن ہوئے مجھے

ایک اور نظارہ

بھی نظر آیا۔ میں نے دیکھا کہ مَیں کسی طرف جا رہا ہوں۔ کوئی لمبا سفر معلوم نہیں ہوتا۔ بلکہ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ مَیں ایک مکان کی طرف جا رہا ہوں۔ وہاں مجھے ایک نہائت خوبصورت اور وجیہہ نوجوان کھڑا ہوا نظر آیا۔ اس مکان کا پھاٹک کھلا ہوا ہے۔ اور اندر کمرہ میں روشنی دکھائی دیتی ہے۔ وہ کمرہ ایسا ہی ہے جیسے محلات کی ڈیوڑھیاں ہوتی ہیں۔ اس ڈیوڑھی کے اندر مجھے ایک گیارہ بارہ سال کا لڑکا دکھائی دیا۔ میں جب اس مکان کے قریب پہونچا۔ اور دربان نے مجھے دیکھا۔ تو اس نے نہائت بلند آواز سے جیسے وہ بڑا جہیر الصوت ہوتا ہے۔ اور اس کی آواز میں بڑی شوکت اور عظمت پائی جاتی ہے۔ اتنی بلند آواز سے کہ یوں معلوم ہوتا ہے۔ اس کی آواز تمام دنیا میں گونج گئی ہے۔ اور پھر ساتھ ہی بڑی سریلی اور نہائت دلکش آواز سے اس نے کہا۔

مہر آپا کو بلاؤ

جب اس نے یہ الفاظ کہے۔ تو وہ لڑکا یکدم اندر کی طرف دوڑا لیکن معاً بعد میری آنکھ کھل گئی۔

اس رؤیا میں عجیب قسم کا جوڑ ہے مہر کے معنے محبت کے بھی ہوتے ہیں۔ اور مہر سورج کو بھی کہتے ہیں۔ شائد

محبت اور انوار الٰہی کے امتزاج کا کوئی جلوہ

ظاہر ہونے والا ہو۔ یا کوئی اور تعبیر ہو۔ واللہ اعلم بالصواب

قرارداد تعزیت

اساتذہ وطلبا جامعہ احمدیہ کا یہ جلسہ سلسلہ احمدیہ کے بزرگ اور عالم دین حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی رضی اللہ عنہ کی وفات پر اظہار افسوس کرتا ہے۔ اور انکے پسماندگان بالخصوص حافظ بشیر الدین صاحب مولوی فاضل متعلم درجہ ثالثہ جامعہ احمدیہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ حضرت حافظ صاحب مرحوم کی زندگی میں اخلاص تقوےٰ اور جوش توحید کا ایک اعلےٰ نمونہ موجود تھا۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ جنت الفردوس میں ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

آڈیٹر صاحبان ہر ماہ حساب کی پڑتال کریں

متعدد بار اعلان کیا جا چکا ہے کہ تمام جماعتیں ایسے مناسب احباب کو جو حساب دان ہوں اور صدر انجمن احمدیہ کے قواعد سے واقف ہوں۔ آڈیٹر منتخب کر کے دفتر سے اس کی منظوری حاصل کرلیں۔ اور ہر مہینے اس سے حسابات کی پڑتال کرا کے نظارت ہذا میں رپورٹ کیا کریں۔ جس میں علاوہ آمد و خرچ کے بقایا داران کی فہرست بھی دی جائے۔ اس کے متعلق ابھی تک بہت تھوڑی جماعتوں نے توجہ کی ہے۔ اس لئے پھر یاد دہانی کی جاتی ہے۔ کہ جلد از جلد آڈیٹر کا انتخاب کر کے

تبلیغی رپورٹ احمدیہ مشن گولڈکوسٹ ماہ مارچ و اپریل ۴۴ء

عرصہ زیر رپورٹ میں اللہ تعالےٰ کے فضل کے ماتحت ۳۵ گاؤں میں تبلیغ کی گئی۔ دس لیکچر دئے گئے۔ ایک ہزار اشخاص تک پیغام حق پہنچایا گیا۔ پچاس نو مبایعین سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ طلباء مبلغین کلاس قرآن مجید۔ حدیث شریف۔ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دیگر عربی کتب کے باقاعدہ اسباق لیتے رہے۔ روزانہ ڈاک کے جوابات حسب دستور سابق دئے گئے۔ بعد نماز فجر سوانح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم و ازواج مطہرات وصحابہ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم کو بالاختصار جماعت کے سامنے بیان کیا گیا۔ علاوہ ازیں طلباء سکول کو ایک عربی قصیدہ آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کی مدح میں از قصائد حضرت مسیح موعود علیہ السلام حفظ کرایا گیا۔ خاکسار نذیر احمد مبشر مبلغ گولڈکوسٹ۔

لائلپور میں جلسہ سیرت پیشوایان مذاہب

جماعت احمدیہ لائل پور کی طرف سے سیرت پیشوایان مذاہب کا جلسہ زیر صدارت جناب سردار سنت سنگھ صاحب ایم۔ ایل۔ اے مرکز یہ ۱۸ رجون بروز اتوار منعقد ہوا (مقررہ تاریخ پر بوجہ جلسہ نہ ہو سکا تھا) تلاوت قرآن کریم کے بعد جناب پیر صلاح الدین صاحب ای۔ اے۔ سی امیر جماعت احمدیہ لائل پور نے نہایت دلآویز پیرایہ میں جلسہ کے اغراض و مقاصد بیان کئے۔ ازاں بعد مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں۔

(۱) کرشن جی مہاراج ۔ جناب پیر صلاح الدین صاحب سول سپلائی آفیسر لائل پور
(۲) رام چندرجی مہاراج ۔ پروفیسر ہنسراج صاحب گورنمنٹ کالج لائل پور
(۳) حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم۔ جناب ماسٹر پرسرام صاحب سناتن دھرم سکول لائلپور
(۴) احمد قادیانی علیہ السلام ۔ مولانا مولوی عبدالقادر صاحب لودھی فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

یہ تقاریر بہت کامیاب اور دلچسپ تھیں۔ پروفیسر ہنسراج صاحب نے اپنی تقریر کے شروع میں فرمایا۔ کہ مجھے یہ بہت زیادہ پسند تھا۔ کہ میں حضرت محمد عربی کی سیرت پر بولوں بہ نسبت اس کے کہ میں رامچندرجی مہاراج کے جیون پر کچھ عرض کروں۔ اس لئے کہ اگر ہم ایک دوسرے کے رشیوں منیوں کے مقدس سوانح دنیا کے سامنے پیش کریں گے۔ تو یہ غیر ممکن ہے۔ کہ ہم اتحاد و محبت کی سلک میں نہ پروئے جائیں۔ اسی طرح ماسٹر پرسرام صاحب نے فرمایا۔ کہ میں حضرت محمد عربی کو اسی طرح خدا کا اوتار مانتا ہوں جس طرح کرشن جی مہاراج کو۔ ماسٹر صاحب کی محبت بھری تقریر بہت پسند کی گئی۔ آخر میں صاحب صدر نے ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ جس میں اس قسم کے جلسوں کو بہت پسند کیا۔ اور فرمایا کہ میرا یقین ہے۔ کہ امن عالم کا قیام مذہب اور روحانیت سے وابستہ ہی۔ جس کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہم پیشوایان مذاہب کی سیرت پر غور کریں۔
الغرض یہ جلسہ خدا تعالےٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ ہر لحاظ سے کامیاب رہا۔ کارروائی دو گھنٹہ تک جاری رہی۔ باوجود تیز ہوا کے پبلک نے نہایت سکون اور اطمینان سے تقاریر کو سنا۔ حاضری خاطر خواہ تھی لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام تھا۔ خاکسار شیخ عبدالقادر سکرٹری تبلیغ

تشخیص بجٹ چندہ کے متعلق ضروری اعلان

جماعتوں کو تشخیص بجٹ فارم چندہ عام و چندہ جلسہ سالانہ برائے تشخیص چندہ بابت سال ۴۵-۱۹۴۴ء بھیجے جا چکے ہیں۔ لیکن افسوس ہے۔ کہ ابھی تک بہت تھوڑی جماعتوں کی طرف سے یہ فارم مکمل ہو کر آئے۔ لہذا اب اس اعلان کے ذریعہ سکرٹری صاحبان مال کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں کے ہر دو چندہ جات کے فارم بعد تشخیص کے جلد سے جلد مرکز میں ارسال فرمائیں۔ ناظر بیت المال

فوری ضرورت

ہمیں اپنی پشاور کی دوکان (کاز ریڈیو) کے لئے ایک محنتی اور ہوشیار سیلزمین Salesman کی ضرورت ہے جو انگریزی میں گفتگو کر سکے۔ اس کام کا تجربہ رکھنے والے اصحاب کو ترجیح دی جائیگی

محمد ضیاء اللہ
معرفت اکنز لمیٹڈ قادیان

اعلان

تعلیم الاسلام کالج قادیان میں لیبارٹری اسسٹنٹ کی دو اسامیاں پُر کرنے کے لئے امیدواروں کی درخواستوں کی فوری ضرورت ہے۔ ایک اسامی ۴۰ روپے کی اور دوسری ۳۰ روپے ماہوار تنخواہ معہ مہنگائی الاؤنس ہے۔ درخواست کنندگان کو اپنی تعلیم قابلیت۔ تجربہ۔ عمر وغیرہ کے متعلق مفصل ذکر اپنی درخواست میں کرنا چاہیئے۔ درخواست پریذیڈنٹ صاحب کی سفارش کے ساتھ آنی چاہیئے۔ (پرنسپل)

یوم التبلیغ برائے غیر مسلم اصحاب

۱۶ رجولائی ۴۴ء بروز اتوار یوم التبلیغ برائے غیر مسلم اصحاب مقرر ہے۔ احباب ابھی سے تیاری کریں اور وہ دن غیر مسلم اصحاب میں تبلیغ پر صرف کریں۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

مولوی محمد علی صاحب سے جواب کا مطالبہ

جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مصلح موعود ہونے کا اعلان فرمایا تو میں نے ایک خط مولوی محمد علی صاحب کی خدمت میں عرصہ تین ماہ کے قریب ہوا تحریر کیا تھا۔ جس میں میں نے ان کو لکھا تھا۔ کہ جب میں لاہور میں N.W.Ry میں ملازم تھا۔ اور احمدیہ بلڈنگز میں رہتا تھا۔ تو آپ نے متعدد بار مجھ سے یہ کہا تھا۔ کہ اگر حضرت میاں صاحب یہ اعلان کر دیں کہ میں ہی وہ مصلح موعود ہوں۔ کہ جس کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پیشگوئی فرمائی ہے۔ تو میں معہ اپنی تمام جماعت کے حضرت میاں صاحب کی بیعت کر کے جماعت قادیان میں بے چون و چرا شامل ہو جاؤں گا۔ اب آپ کی خواہش کے مطابق چونکہ اعلان مطلوبہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرما دیا ہے۔ اس لئے آپ مع اپنی جماعت کے لبیک کہیں۔ اور جماعت قادیان میں فوراً داخل ہو جائیں۔ کیونکہ اب اتمام حجت کامل طور سے ہو گئی ہے۔ مگر انہوں نے اس کا جواب تو کچھ نہیں دیا۔ اخبار پیغام صلح مفت بھیجنا شروع کر دیا ہے۔ مولوی صاحب میرے خط کا جواب عنایت فرمائیں۔ ورنہ انکی خاموشی ان کی کمزوری پر دلالت کریگی۔ خاکسار محمد عثمان قریشی احمدی انجنیئر .D.W.P. [illegible]

نظارت امور عامہ کا ضروری اعلان

تمام جماعتوں کے پریذیڈنٹ مجھے اس بات سے مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ کہ انکی جماعت کے کس قدر احمدی فوج میں بھرتی ہو کر گئے ہیں۔ ان کی فہرستیں مندرجہ ذیل نمونہ سے بنائیں اور بعد تکمیل مجھے اطلاع دیں کیونکہ انکا ریکارڈ رکھنا ایک ضروری امر ہے۔ فہرست بھرتی شدہ احباب جماعت احمدیہ

نمبر شمار	نام فوجی	ولدیت	سکونت	کب بھرتی ہوا	عہدہ	موجودہ پتہ

(ناظر امور عامہ)

اہل اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟

خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے یہ تبلیغی ٹریکٹ اس قدر مقبول ہوا ہے۔ کہ اب اسکو چودھویں بار چھپوانا پڑا ہے۔ اس کی خوب اشاعت کرنی چاہیئے۔ قیمت دو آنہ۔ ایک روپیہ کے دس معہ محصولڈاک

دونوں جہان میں فلاح پانیکی راہ

اس میں بتلایا گیا ہے۔ کہ مسلمان کس طرح بہترین قوم بن سکتے ہیں۔ اور دونوں جہان میں فلاح پا سکتے ہیں۔ قیمت دو آنہ۔ ایک روپیہ کے دس معہ محصولڈاک

عبداللہ الہ دین سکندر آباد

ریلوے کے ذریعہ مال بھیجنے والوں کو انتباہ

سامان اور پارسل ریل کے ذریعہ بھیجنے سے قبل تمام پرانے نشانات اور لیبل اتار دیجئے اور نئے لیبل لگائیے۔ جن پر نام۔ ایڈریس اور منزل مقصود کا نام جلی حروف میں لکھا ہو۔ بہتر ہو۔ کہ انگریزی میں لکھا جائے۔ وہ پیکیج جن پر پائدار نشان نہیں لگائے جا سکتے۔ مثلاً دھوڑی اور چمڑے کے بنڈل لوہے کی سلاخیں۔ تیل اور گھی کے ٹین۔ ان کے ساتھ چمڑے۔ دھات یا کارڈ کے لیبل لگانے چاہئیں۔ جن پر بھیجنے والے کا نام اور منزل مقصود کے سٹیشن کا نام درج ہو۔ اگر پرانے نشانات اُتارے یا مٹائے نہ گئے ہوں۔ اور آپ نے گٹھڑوں پر مناسب نشان نہ لگائے ہوں۔ تو انہیں بکنگ کے لئے انکار کیا جا سکتا ہے۔

آپ کو متنبہ کر دیا گیا ہے؟

ریل کے ٹکٹ خریدنے کی مشکلیں

ایک زمانے میں آپ آسانی سے ٹکٹ گھر جا پہنچتے تھے اور کھڑکی کھلتے ہی چند منٹ میں ٹکٹ خرید لیتے تھے۔ نہ کوئی جھنجھٹ۔ نہ پریشانی نہ تکلیف۔ مگر اب وہ آسانی نہیں رہی آپ کو ٹکٹ گھر کی بھیڑ میں گھسنا پڑتا ہے اور پندرہ بیس منٹ کی دھکم دھکا کے بعد ٹکٹ مل سکتا ہے۔ اتنی دیر میں آپ کا سامان کھویا جا سکتا ہے یا پھر اُس کی حفاظت کے لئے آپ کو قلی تلاش کرنا پڑتا ہے اور قلی آج کل کم ہیں۔ ان دشواریوں کے ساتھ اُن مشکلات کا بھی خیال رکھئے جو ریل میں جگہ لینے یا کھانے پینے کی چیزیں خریدنے میں پیش آتی ہیں۔ ہر عقلمند آدمی اِن باتوں کو سمجھتا ہے اور سفر کر کے تکلیفیں مول لینا گوارا نہیں کرتا۔

عورتوں کے لئے بھی سفر کی سہولتیں باقی نہیں رہیں۔ انھیں بھی بڑی پریشانی اور تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ سمجھدار لوگ اسی لئے شدید ضرورت کے بغیر سفر نہیں کرتے۔ آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بھی سمجھداری سے کام لینا چاہئے اور اپنا گھر بار نہ چھوڑنا چاہئے۔ اِس طرح آپ روپیہ بھی بچا لیں گے اور بہت سی مشکلوں سے بھی بچ جائیں گے۔

سفر کم کیجئے

ریلوے بورڈ نے شائع کیا

AAA 679

ایک نہایت ضروری اعلان

بعض دوست زر وصیت اپنی اہلیہ صاحبہ یا والدہ صاحبہ کا بھجواتے ہیں۔ مگر ان کا نام اور نمبر وصیت نہیں لکھتے۔ جس سے ان کے کھاتہ میں رقم درج کرنی مشکل ہو جاتی ہے۔ اسلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ دوست زر وصیت اپنی اہلیہ صاحبہ و والدہ صاحبہ کا بھجواتے وقت نمبر وصیت اور نام ضرور لکھا کریں۔ ورنہ دفتر ان کی آمدہ رقم کھاتہ میں درج کرنے کا ذمہ وار نہیں ہوگا۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ

تحریک قرضہ پچاس ہزار

ان تمام احباب کی اطلاع کے لئے جنہوں نے تحریک قرضہ پچاس ہزار میں کوئی رقم دی ہوئی ہے۔ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ دفتر ہذا کی رسیدات واپس کر کے اپنا تمام روپیہ واپس منگوا لیں۔ کیونکہ اب قرعہ وغیرہ کی کوئی ضرورت نہیں رہی۔

رسیدات کو واپس کرنے سے قبل ان کی پشت پر رسید وصولی تحریر کر دیں۔

ناظر بیت المال

اعلان

فرم موسومہ Orsuco P. Box 190 Delhi کا میں واحد مالک ہوں۔ اور میرا کوئی فرم موسوم میں شریک کار نہیں۔

ایم۔ ایم۔ احمد دہلی

سکنی اراضی کی ضرورت

اگر کوئی دوست قادیان دارالامان کے کسی محلہ میں اپنی خرید کردہ سکنی اراضی فروخت کرنا چاہیں تو ذیل کے پتہ پر خط و کتابت کریں

غلام محمد احمدی ٹیچر ہائی سکول شاہدرہ (لاہور)

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۶ رجولائی۔ اتحادی سپریم کمانڈ کے اعلان میں کہا گیا ہے کہ اتحادی فوجیں ٹلی کے ڈپو کے سٹیشن پر قبضہ کر چکی ہیں۔ جرمنوں نے شمال و مشرق سے ٹینکوں کی مدد سے بڑے زور کا حملہ کیا۔ مگر پھر بھی اتحادی فوج سٹیشن پر قبضہ کرنے کے بعد جنوب کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اس علاقہ میں اتحادی فوج نے بڑی ریلوے لائن کو بھی کاٹ دیا ہے۔ اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ نارمنڈی میں اب تک پچاس ہزار جرمن گرفتار کئے جا چکے ہیں۔

لنڈن ۶ رجولائی۔ روسی فوجیں منسک سے ولنا جانے والی بڑی ریلوے لائن کو ۴۸ میل پر کاٹ چکی ہیں۔ ولنا پولینڈ کی ۱۹۳۹ء والی سرحد کے اندر ہے۔ خلیج نارو کے چار جزائر پر بھی روسی فوجیں اتر چکی ہیں۔ کریلیا کے محاذ پر روسی فوجیں لڑائی سے قبل کی فن لینڈ کی سرحد سے بارہ میل اندر پہنچ چکی ہیں۔

لنڈن ۶ رجولائی۔ اٹلی میں اتحادی فوجیں اریزو سے پانچ میل سے بھی کم فاصلہ پر ہیں۔ ایڈریاٹک کے محاذ پر پولش فوجیں انکونا کی بندرگاہ کے قریب پہنچ رہے ہیں۔ دشمن سخت مقابلہ کر رہا ہے۔ پانچویں فوج لیگ ہارن کے قریب پہنچ رہی ہے۔ اور خیال ہے کہ یہاں سخت لڑائی ہوگی۔

کانڈی ۶ رجولائی۔ اکھرول کے علاقہ میں برطانی فوج اب بچے کھچے جاپانیوں کا صفایا کر رہی ہے۔ اس علاقہ کو اب چاروں طرف سے گھیر لیا گیا ہے۔ شمالی برما میں اتحادی فوج نے کیمانگ سے موگانگ جانے والی بڑی سڑک کو کاٹ دیا ہے۔ لارڈ لوئی مونٹ بیٹن نے منی پور کے محاذ کا دورہ کیا۔ آپ کوہیما میں دو گھنٹے ٹھیرے۔

اور بیس ناگا سپاہیوں سے ہاتھ ملائے۔ جنہوں نے تازہ لڑائی میں بہادری اور وفاداری کا ثبوت دیا ہے۔

واشنگٹن ۶ رجولائی۔ امریکن فوج جزیرہ سائیپان میں دشمن کو شمالی کنارہ کی طرف دھکیل رہی ہے۔ اس جزیرہ میں دشمن کی کل فوج بیس ہزار کے قریب تھی جس میں سے آدھی کے قریب ہلاک ہو چکی ہے۔

واشنگٹن ۶ رجولائی۔ جزیرہ نفور میں جو امریکن فوج اتری تھی۔ وہ اب اس جزیرہ کے دوسرے ہوائی اڈہ پر بڑھ رہی ہے۔

بمبئی ۶ رجولائی۔ میونسپل کارپوریشن نے سکولوں کے بچوں کو روزانہ دودھ دئے جانے کی سکیم مرتب کی ہے۔ جس کے ماتحت سوائے اتوار اور تعطیلات کے چار ہزار بچوں کو روزانہ چھ چھ اونس دودھ ملا کرے گا۔ اس پر غالباً ۱۵ رجولائی سے عمل شروع ہو جائے گا۔

کلکتہ ۶ رجولائی۔ بنگال سے جو چاول آسام بھیجا جا رہا ہے۔ اس کے متعلق مسٹر ناظم الدین نے اسمبلی میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ پانچ ہزار ٹن چاول فوجی حکام نے مانگا تھا۔ مگر ہمارے پاس فالتو سٹاک نہ تھا۔ آخر یہ طے پایا۔ کہ اتنا چاول فوجی حکام کو دے دیا جائے۔ اور دوسرے صوبوں سے جو چاول فوجوں کے لئے آئیگا۔ اس میں سے بنگال کو یہ مقدار واپس کر دی جائے گی۔

پشاور ۶ رجولائی۔ ۱۲ رجولائی سے افغانستان میں جشن استقلال شروع ہوگا۔ جو دس روز تک رہیگا۔

دہلی ۶ رجولائی۔ اچھوتوں کی حالت کو بہتر بنانے کے لئے حکومت ہند نے تجویز کی ہے۔ کہ ان اچھوت طالب علموں کو وظائف دئے جائیں۔ جو میٹرک پاس کرنے کے بعد سائنٹفک اور فنی تعلیم جاری رکھنا چاہیں۔ ہر سال اس پر دو لاکھ روپیہ صرف کیا جائے گا۔

بیروت ۶ رجولائی۔ سید ریاض صالح نے لبنان کی نئی گورنمنٹ قائم کر لی ہے۔ جس میں وہ خود وزیر اعظم ہونیکے علاوہ وزیر خارجہ اور وزیر سپلائی بھی ہوں گے۔

لنڈن ۶ رجولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ہٹلر اور مسولینی نے یہ سکیم بنا رکھی ہے کہ آخری شکست کے بعد ہوائی جہاز کے ذریعہ بھاگ کر جاپان پہنچ جائیں گے۔

روم ۶ رجولائی۔ افغانستان کے سابق شاہ امان اللہ خان تا حال روم میں مقیم ہیں۔ اور حکومت کی تبدیلی کا ان پر کوئی اثر نہیں۔ ایک نمائندہ نے ان سے انٹرویو کی درخواست کی۔ مگر آپ نے انکار کر دیا۔ آپ روم میں ایک عام شہری کی طرح زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اور ایک عام حیثیت کے مکان میں بود و باش رکھتے ہیں۔

میدنا پور ۶ رجولائی۔ اس علاقہ میں گیدڑ بچوں کے لئے باعث مصیبت بنے ہوئے ہیں۔ چنانچہ دو ہفتوں میں وہ میونسپل حدود کے اندر سے ۱۱ بچے اٹھا کر لے گئے۔

کراچی ۶ رجولائی۔ مسلم لیگ کی مجلس عمل کے ممبر مسٹر سید نے صوبہ سرحد کے دورہ کے بعد ایک بیان میں کہا۔ کہ سارے صوبہ میں عموماً اور کوہاٹ۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں اور پشاور میں بالخصوص اشیائے خوردنی کی سخت قلت ہے۔ شہر ڈیرہ اسمٰعیل خاں کا خرچ روزانہ تین سو بوری کا ہے۔ مگر ملتی صرف ۴۵ بوریاں ہیں۔ آپ نے بتایا۔ کہ بعض پٹھانوں نے مجھ سے کہا۔ پٹھان بنگالیوں کی طرح غلہ کی دوکانوں کے سامنے بھوکے نہ مریں گے۔

لاہور ۶ رجولائی۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ کل گندم کی کثرت والے اضلاع کے سوا باقی اضلاع کے صدر مقامات کے لئے گندم کے زیادہ سے زیادہ تھوک نرخوں میں اضافہ کا اعلان کیا گیا تھا۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں۔ کہ پنجاب کی مختلف منڈیوں میں گندم کے بنیادی تھوک نرخوں میں کوئی تبدیلی ہو گئی ہے۔ منڈیوں کا بنیادی نرخ حسب سابق ۹/۸/- ہی ہے۔

لنڈن ۶ رجولائی۔ جرمن نیوز ایجنسی کا بیان ہے۔ کہ روسی محاذ کے سنٹرل سیکٹر میں جرمنوں نے کوول کا تمام علاقہ خالی کر دیا ہے۔ انہوں نے یہاں قدم جمائے رکھنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگایا۔ مگر روسیوں نے انہیں بہت بری طرح شکست دی۔

لنڈن ۶ رجولائی۔ مسٹر چرچل نے آج صبح پارلیمنٹ میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ آج صبح چھ بجے تک جرمنوں نے ۲۷۵۴ اڑن بم انگلستان پر بھیجے۔ ان میں سے بہت سے رود بار کو پار نہ کر سکے اور بہت سے گرا لئے گئے۔ ان حملوں سے ۲۷۵۲ آدمی مارے گئے۔ یعنی اوسطاً ایک بم کرا ایک آدمی مرا۔ اور آٹھ ہزار زخمی ہوئے۔ جن میں سے اکثر جلد صحت یاب ہو گئے۔ آپ نے کہا۔ جرمنی نے بمباری کا جو خاص طریق اختیار کیا ہے۔ حکومت نے اسے پوری طرح محسوس کیا ہے۔ اڑن بموں کیلئے جرمنی نے جو سٹیشن بنائے تھے۔ ۱۹۴۳ء میں ہی ان کا پتہ چل گیا تھا۔ اتحادی بمباری سے بہت جرمن سائینس دان بھی مارے گئے۔

کانڈی ۶ رجولائی۔ انگریزی فوج جاپانیوں کو اکھرول سے چار میل کے فاصلہ پر واقعہ ایک گاؤں روہی سے بھی نکال دیا۔ جاپانیوں نے گاؤں خالی کرنے سے قبل اسے آگ لگا دی۔ اکھرول کے جنوب مغرب میں بڑے زور کی لڑائی ہو رہی ہے۔